سوال

(30) کسی حادثے کی وجہ سے دماغی توازن کھو بیٹھنے سے نماز ترک کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ گاڑی وغیرہ کے حادثے سے دوچار ہونے کے سبب چند دنوں کےلیے اپنا دماغی توازن کھو بیٹھتے ہیں، یا ان پر بے ہوشی طاری رہتی ہے، کیا ہوش وحواس درست ہوجانے کے بعد ایسے لوگوں پر فوت شدہ نمازوں کی قضا واجب ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ کیفیت تین دن یا اس سے کم مدت کےلیے ہو، تو نماز کی قضا واجب ہے، کیونکہ مذکورہ مدت کی بے ہوشی نیند کے مشابہ ہے اور نیند قضا سے مانع نہیں، جیسا کہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کی ایک جماعت کے بارے میں منقول ہے کہ وہ تین دن سے کم مدت کےلیے بے ہوشی کے شکار ہوئے اور فوت شدہ نمازوں کی قضا کی۔

لیکن اگر یہ کیفیت تین دن سے زیادہ مدت کےلیے ہو تو فوت شدہ نمازوں کی قضا نہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

’تین قسم کے لوگوں سے قلم کو روک لیا گیا ہے: سونے والا یہاں تک کہ بیدار ہوجائے،،بچہ یہاں تک کہ بالغ ہوجائے، اور پاگل یہاں تک کہ اس کے ہوش وحواس درست ہوجائیں۔‘‘

اور مذکورہ مدت کی بے ہوشی جنون (پاگل پن) کے مشابہ ہے، کیونکہ دونوں صورتوں میں عقل زائل ہوتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:88